Meeting between Prime Minister and President of the UAE and Ruler of Abu Dhabi His Highness Sheikh Mohamed bin Zayed Al Nahyan

June 28, 2022

وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور متحدہ عرب امارات یو اے ای کے وزیر اعظم اور صدر اور ابوظبی کے حکمراں عزت مآب شیخ محمد بن زائد النہیان کے درمیان ملاقات

جون 2022 28

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے میونخ سے واپس آتے ہوئے آج ابوظبی میں کچھ وقت کے لیے ٹھہرے۔ وزیر اعظم نے یو اے ای کے صدر اور ابوظبی کے حکمراں عزت مآب شیخ محمد بن زائد النہیان سے ملاقات کی۔ اگست 2019 کے بعد سے، جب وزیر اعظم نے آخری مرتبہ ابوظبی کا دورہ کیا تھا، دونوں لیڈروں کے درمیان یہ پہلی بالمشافہ ملاقات تھی۔

زیر اعظم کےاس دورے کا خاص مقصد گزشتہ مہینے شیخ خلیفہ بن زائد النہیان کے انتقال پر ذاتی طور پر تعزیت کرنا تھا۔ وزیر اعظم عزت مآب شیخ محمد بن زائد النہیان کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کے مشیر عزت مآب شیخ تہنون بن زائد النہیان، نائب وزیر اعظم، عزت مآب شیخ منصور بن زائد النہیان، ابوظبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کے منیجنگ ڈائرکٹر، عزت مآب شیخ حامد بن زائد النہیان، خارجی امور اور بین الاقوامی اشتراک کے وزیر اعظم عزت مآب شیخ عبداللہ بن زائد النہیان سمیت دیگر اہل خانہ کے ساتھ اپنی دلی تعزیت کا اظہار کیا۔

وزر اعظم جناب نریندر مودی نے متحدہ عرب امارات یو اے ای کے تیسرے صدر کے طور پر منتخب ہوئے اور ابوظبی کا حکمراں بننے پر عزت مآب شیخ محمد بن زائد النہیان کو مبارکباد بھی پیش کی۔

دونوں رہنماؤں نے بھارت-یو اے ای جامع کلیدی ساجھیداری کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ جسے گزشہ کئی سالوں کے دوران بہت احتیاط سے پروان چڑھایا گیا ہے۔ 18 فروری کو اپنی ورچوئل چوٹی میٹنگ کے دوران، دونوں ملکوں نے جامع اقتصادی ساجھیداری سے متعلق سمجھوتے پر دستخط کئے تھے۔ یہ سمجھوتہ یکم مئی سے نافذ العمل ہوگیا ہے۔

جامع اقتصادی ساجھیداری سمجھوتہ- سی ای پی اے کی بدولت دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ مالی سال 22-2021 میں دو طرفہ تجارت، لگ بھگ 72 ارب ڈالرز مالیت کی تھی۔ یو اے ای بھارت کا تیسرا سب سے بڑا تجارتی ساجھیدار اور برآمدات کی دوسری سب سے بڑی منزل ہے۔ گزشتہ کئی سالوں کے دوران بھارت میں، متحدہ عرب امارات یو اے ای کی جانب سے غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری – ایف ڈی آئی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور سردست یہ ایف ڈی آئی 12 ارب امریکی ڈالرز کے بقدر ہے۔

ورچوئل سربراہ کانفرنس کے دوران، دونوں لیڈروں نے ایک ویژن بیان بھی جاری کیا تھا جس میں آنے والے سالوں میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی جس میں قابل تجدید توانائی بھی شامل ہے۔ خوراک کی یقینی فراہمی، صحت، دفاع، ہنرمندی، تعلیم، ثقافت اور عوام سے عوام کے درمیان روابط سمیت مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعاون کے لیے ایک نقش راہ تیار کی گئی ہے۔ دونوں لیڈروں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ بھارت اور متحدہ عرب امارات، ان شعبوں میں مسلسل اور زیادہ نزدیکی ساجھیداری قائم کر رہے ہیں جو ان کے درمیان نزدیکی اور دوستانہ تعلقات اور عوام سے عوام کے درمیان تاریخی روابط کو مزید مستحکم بنا رہی ہے۔ بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان ایک توانائی سے متعلق ایک مضبوط ساجھیداری قائم ہے۔ جس میں اب قابل تجدید توانائی پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے متحدہ عرب امارات میں مقیم 35 لاکھ پر مشتمل بھارتی برادری کا خاص خیال رکھنے،خاص طور پر کووڈ-19 عالمی وبا کے دوران ان کی دیکھ بھال کرنے کے لیے یو اے ای کے صدر اور

ابوظبی کے حکمراں عزت مآب شیخ محمد بن زائد النہیان کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے شیخ محمد بن زائد الہنیان کو جلد ہی بھارت کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔

ابوظہبی
28 جون 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.